بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

آدمی، عدن، اور عورت

توریت : خلقت 2:4-25

ی□ آسمان اور زمین ک□ بنن□ کی داستان □□□ اُس وقت جب الله تعالی ن□ آسمان اور زمین کو بنایا تھا، [4] تب زمین پر پود□ اور گھاس ک□ میدان ن□یں اُگ□ تھ□ کیونک□ تب تک الله تعالی ن□ زمین پر بارش ن□یں کری تھی اور ن□ □ی زمین جوتن□ ک□ لئ□ انسان تھا□ [5] اور پھر، کو□را زمین س□ اُٹھا اور اسکو سینچن□ لگا□ [6] تب الله تعالی ن□ زمین س□ مٹی ل□ کر انسان[a] کو بنایا اور اُس کی ناک میں زندگی کی سانس پھونکی تو اُس میں جان آ گئی□ [7] تب الله تعالی ن□ جنت میں ایک باغ لگایا جسکا نام عدن تھا□ و□ باغ پورب میں تھا اور انسان کو اُس میں ر□ن□ کی جگ□ دی□ [8] الله تعالی ن□ باغ میں کئی طرح ک□ پیڑ اگائ□، کچھ خوبصورتی ک□ لئ□ اور کچھ پھلوں ک□ پیڑ□ الله تعالی ن□ باغ ک□ بیچ میں ایک پیڑ لگایا جو زندگی دیتا تھا اور ایک پیڑ جو اچھ□ اور بُر□ کا علم دیتا تھا□ [9] عدن س□ ایک ندی ب□تی تھی جو باغ کو پانی د□ کر آگ□ چار حصوں میں بٹ جاتی تھی□ [10] پ□لی ندی کا نام فیشان تھا اور و□ ملک حو□لاہ ک□ چاروں طرف ب□تی تھی□ [11] اُس ملک میں اچھ□ قسم کا سونا، ایک طرح کا قیمتی عطر اور قیمتی کال□ پتھر بھی موجود تھ□□ [12] دوسری ندی کا نام گی□وں تھا، اور ی□ کش ک□ میدان میں ب□تی تھی□ [13] تیسری ندی کا نام تگرس تھا، جو اسور ک□ پورب میں ب□تی تھی□ چوتھی ندی کا نام فرات تھا□ [14]

الله تعالی ن□ انسان کو باغ میں رکھا تاکی و□ اِس کی دیکھ بھال کر سک□ اور زمین جوت سک□□ [15] الله تعالی ن□ اُس□ حکم دیا، ”تم باغ ک□ □ر پیڑ کا پھل کھا سکت□ □و [16] مگر اُس پیڑ کا پھل مت کھانا جسس□ اچھ□-بُر□ کی تمیز آ جاتی □□□ اگر تم اِس پیڑ کا پھل کھاؤ گ□ تو سچ میں مر جاؤگ□□“ [17]

تب الله تعالی ن□ ک□ا، ”ی□ اچھا ن□یں کی انسان اکیلا ر□□، مَیں اُسکا جوڑا بناؤں گا جس کی اُس□ ضرورت □□ اور جو اُس ک□ لئ□ ٹھیک بھی □و□“ [18] الله تعالی ن□ زمین کی مٹی س□ سار□ جانوروں اور چڑیوں کو بنایا□ الله تعالی ن□ سار□ جانور آدم(ا.س) کو دیئ□ اور اُن□وں ن□ اُن سب جانوروں ک□ نام رکھ□□ [19] آدم(ا.س) ن□ سار□ پالتو جانوروں، چڑیوں، اور سار□ جنگلی جانوروں ک□ نام رکھ□□ آدم(ا.س) ن□ سار□ جانوروں اور چڑیوں کو دیکھا لیکن اپن□ لئ□ صحیح ساتھی ن□یں چن پائ□□ [20]

تب الله تعالی ن□ اُن کو گ□ری نیند میں سلایا اور انک□ جسم س□ ایک پسلی نکال کر اُس جگ□ کو گوشت س□ بھر دیا□ [21] الله تعالی ن□ آدمی کی پسلی س□ عورت کو بنایا اور اسکو آدمی ک□ پاس ل□ کر آیا□[22][b] آدم(ا.س) ن□ ک□ا، ”آخر ی□ میر□ جیسی □□! اِس کی □ڈی میری □ڈی میں س□ □□، اور اِس کا جسم میر□ جسم میں س□ □□□ ی□ آدمی ک□ جسم س□ بنی □وئی □□ تو مَیں اِس□ ’عورت‘ پکاروں گا□“ [23] اِس لئ□ آدمی گھروالوں میں س□ اپنی بیوی پر سب س□ زیاد□ دھیان دیتا □□ اور و□ دو جسم ایک جان □و جات□ □یں□ [24]

آدم(ا.س) اور انکی بیوی کو کپڑوں کی ضرورت ن□یں تھی کیونک□ اُن کو شرم کا پتا ن□یں تھا□ [25]

---

[a] (قرآن مجید : النساء 4:1)

[b] عبرانی زبان میں آدم کا مطلب □□، آدمی، انسان، یا لوگ□ اِس کا مطلب مٹی بھی □□□ (قرآن مجید : الحجر 15:26)